

یسوع مسیح کل اور آج بلکہ اب تک یکساں ہے (عبرانیوں 8:13)

دسمبر 2020

اشتہاری خط

کلام مقدس میں 1- یوحننا 27 کے حوالہ کے ساتھ ساری دُنیا میں تمام بھائیوں اور بہنوں کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے بیش قیمت نام میں دل کی اتحاد گہرائی سے سلام۔

”تمہارا وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تم میں قائم رہتا ہے اور تم اس کے محتاج نہیں کہ کوئی تمہیں سکھائے بلکہ جس طرح وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تمہیں سب باقی سکھاتا ہے اور سچا ہے اور جھوٹا نہیں اور جس طرح اُس نے تمہیں سکھایا اُسی طرح تم اُس میں قائم رہتے ہو۔“

یہ الفاظ ہر دل کی گہرائی میں گھس کر حقیقت بن جائیں۔ نبیوں نے روح القدس کی تحریک اور براہ راست مسح کے تلے پیشتر ہی سے خُدا کے کلام میں نجات کے مکمل منصوبہ کو بیان کر دیا ہے۔ وہی مسح ہمارے نجات دہنندہ پڑھرا وہ مسح تھا یعنی مسح شدہ۔ لوقا 4:18-19 میں ہمارے نجات دہنندہ نے یسوعیاہ کے 61 باب میں سے پہلی آیت اور دوسری آیت کا نصف حصہ پڑھا:

”خداوند کا روح مجھ پر ہے اس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور انہوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤ۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کرو۔ اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کروں،“۔ بطور حقیقی ایماندار ہمیں بھی وہی روح، وہی مسح، وہی تعلیم اور یسوع مسح کا وہی مکاشفہ ملا ہے۔“

پُوس کو براہ راست بلاہٹ ملی تھی اور وہ خُدا کے روح کی تحریک اور مسح کے یہی تھا اور اُسے اس منادی پر پکا یقین تھا اور اُسے یہ کہنا پڑا کہ ”اگر کوئی تمہیں کوئی اور خوشخبری سنائے تو ملعون ہو،“ (گلتوں 1:8)۔

ولیم بر تنہم ہمارے زمانے کا مرد خدا تھا اور اُسے بھی براہ راست بلاہٹ ملی تھی وہ بھی روح القدس کی تحریک اور مسح کے نیچے تھا اور ابدی خوشخبری کی منادی کرتا تھا۔ اور میری بلاہٹ کے تعلق سے بھی یہی حقیقت ہے۔ یہ یقیناً ایسے ہی سچائی ہے جیسے خداوند خدا بلاہٹ کے بارے اعلان کرتا ہے۔ اُسے یقیناً اپنے نبیوں، رسولوں اور خدا کے بندوں پر اعتماد تھا جن کو اُس نے خدمت کے لئے مقرر کیا تھا۔ جو کچھ خداوند نے یوحننا 20:21 میں کہا ہے وہ آج بھی لاگو ہوتا ہے ”یسوع نے پھر ان سے کہا تمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اُسی طرح میں بھی تمہیں بھیجا ہوں“۔ الہی طور پر بھیجے جانے میں وہ بھی شامل ہوتا ہے جو کچھ ہمارے خداوند نے یوحننا 13:20 میں کہا تھا ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے“۔

کلام مقدس میں سے ہمارے تعارفی حوالہ میں یوحنارسول نے لکھا ہے کہ وہ مسح متواتر خدا کے حقیقی فرزندوں میں قائم رہتا ہے۔ اُس نے زور دے کر کہا کہ کوئی سچائی کی طرف سے نہیں ہے (21 آیت)۔ پہلے سے 20 آیت میں ہم پڑھتے ہیں ”اور تم کو اُس قدوس کی طرف سے مسح کیا گیا ہے اور تم سب کچھ جانتے ہو“۔ 28 آیت میں اُس کا کلام براہ راست ہم سے مخاطب ہے ”غرض اے بچو! اُس میں قائم رہوتا کہ جب وہ ظاہر ہو تو ہمیں دلیری ہو اور ہم اُس کے آنے پر اُس کے سامنے شرمندہ نہ ہوں“ (1-یوحننا 28:2)۔

ہم سب یسوع مسح کے مکافٹہ کا انتظار کر رہے ہیں اور اُس کی واپسی پر تیار رہنا چاہتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ تنبیہ کی گئی ہے ”اُس میں قائم رہو۔۔۔۔۔“ نہایت اہم ہے۔ یوحننا 15:5 میں ہمارے نجات دہنڈہ نے کہا ”میں انگور کا درخت ہوں تم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ سے میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جُدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے“۔

## آج یہ نوشتہ پورا ہوا

ہم یسوع مسیح کی واپسی سے قبل بالکل آخری زمانہ کے عرصہ میں زندگی گزار رہے ہیں۔ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور اپنے کانوں سے سنتے ہیں کہ کیسے ہمارے زمانہ میں کلام مقدس کی نبوتیں پوری ہو رہی ہیں۔ چاہے یہ بنی اسرائیل کی واپسی ہے، چاہے یہ جنگیں اور بربادی ہے، چاہے یہ زمزلم، تحطیم اور وبا میں ہیں۔ یہ سب ہمارے خداوند نے پیشتر ہی سے بتا دیا تھا (لوقا 21)۔ ہم عالمی تپش، ماحولیاتی اور موسمی تبدلی اور ہر قسم کی قدرتی آفات کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں۔ اس نئے وائرس کی وجہ سے، جو کہ ”کرونا“ کے نام سے جانا جاتا ہے اور پوری دُنیا میں پھیل چکا ہے۔ دُنیا میں سب کچھ تبدیل ہو گیا ہے اور دوبارہ کچھ بھی پہلے جیسا نہیں رہے گا۔

بنی اسرائیل کی موعودہ ملک میں واپسی آخری زمانہ کا اہم نشان ہے: ”کیونکہ خداوند یعقوب پر حرم فرمائے گا بلکہ وہ اسرائیل کو ہنوز بر گزیدہ کریگا اور ان کو انکے ملک میں پھر قائم کریگا اور پر دیسی ان کے ساتھ میل کریں گے اور یعقوب کے گھرانے سے مل جائیں گے“ (یسوعیہ 14:1)۔

یہ کلام ہماری آنکھوں کے سامنے پورا ہوا۔ 1948 سے اسرائیل کی ریاست دوبارہ سے وجود میں آچکی ہے۔ حال ہی میں مشرق وسطیٰ کے امن معاملہ نے سب کی توجہ کھینچ لی ہے۔ ستمبر 2020 میں متحده عرب امارات اور بھرین نے اسرائیل کے ساتھ ایک امن معاملہ پر دستخط کیے ہیں جسے ”ابراهیم امن معاملہ“ کہا جاتا ہے۔ جبکہ مصر نے 1979 میں اور اردن نے 1994 میں پہلے ہی سے یہ معاملہ کیا ہوا ہے۔ دیگر اسلامی ریاستیں اور باقی دوسرے بھی جلد ہی شامل ہونے والے ہیں۔ سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان صلح نامہ سے مشرق وسطیٰ میں امن کیلئے آخری رکاوٹ کو عبور کرنے کی توقع ہے۔ جب تک کہ وہ معاملہ جسے دانی ایل 9:27 میں واضح کیا گیا ہے اپنے آخری انجام کی جانب گامزن ہے۔

آخر کار اسرائیل کے ساتھ ہونے والے یہ جزوی معاملے جو کہ بلند اختیار والے ثاثی کے وسیلہ ہوئے ساری دُنیا میں مانا جائیگا جبکہ جو معاملہ دانی ایل میں بیان کیا گیا ہے اُسکا نتیجہ

آخر میں اخذ کیا جائے گا۔ جب یہ امن جو کہ محض جھوٹا امن ہوگا، حاصل ہو جائے گا۔۔۔ جس وقت لوگ کہتے ہوں گے کہ سلامتی اور امن ہے اُس وقت ان پر اس طرح ناگہاں ہلاکت آئیگی جس طرح حاملہ کو درد لگتے ہیں اور وہ ہرگز نہ بچیں گے، (1- تہسلینکیوں 5:3)۔ ہم روزانہ ملنے والی خبروں میں اس امن معاهدہ کی پیش رفت پر غور کر سکتے ہیں۔

امن معاهدہ اور دلہن کا اٹھایا جانا (رتپھر) لگ بھگ ایک ہی وقت ہوگا۔ رتپھر کے ساتھ ہی غیر اقوام کیلئے فضل کا وقت اختتام پذیر ہو جائے گا اور ہزار سالہ بادشاہی سے قبل آخری سالوں کا آغاز ہو جائے گا۔ پہلے ساڑھے تین سال میں، مکافہ 11 باب کے مطابق دونبی منظر پر آجائیں گے۔ جن کی خدمت سے اسرائیل کے 12 قبیلوں میں سے 1,44000 پر مہر کی جائے گی۔ اُن آخری 7 سالوں کے درمیان میں، وہ معاهدہ توڑ دیا جائے گا اور بڑی مصیبت کا آغاز ہو جائے گا اور یہ شلیم کو غیر اقوام 42 مہینے تک پامال کرتی رہیں گی (مکافہ 11:2)۔

خداوند کی واپسی پر، پہلے وہ جی اٹھیں گے جو مسیح میں سوئے ہوئے ہیں (1- تہسلینکیوں 18:4-13)۔ مکافہ 20:4-6 اُن شہیدوں کے جی اٹھنے کے بارے بیان کرتا ہے جو بڑی مصیبت میں سے گزر کر آئے ہیں (مکافہ 13:7-14)۔ وہ رتپھر اور شادی کی ضیافت میں شامل نہیں ہوں گے مگر وہ ہزار سالہ بادشاہی میں شریک ہو جائیں گے：“۔۔۔ اُن کی روحوں کو بھی دیکھا جن کے سریسوع کی گواہی دینے اور خدا کے کلام کے سبب سے کاٹے گئے تھے اور جنہوں نے نہ اُس حیوان کی پرستش کی تھی نہ اُس کے بت کی اور نہ اُس کی چھاپ اپنے ماتھے اور ہاتھوں پر لی تھی۔ وہ زندہ ہو کر ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔ اور جب تک یہ ہزار برس پورے نہ ہو لئے باقی مردے زندہ نہ ہوئے۔ پہلی قیامت یہی ہے۔ مبارک اور مقدس وہ ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ ایسوں پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں بلکہ وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہوں گے اور اُس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کریں گے، (مکافہ 20:6-4)۔ باقی سب محض دوسری قیامت میں ہی شریک ہوں گے جو کہ ہزار سالہ بادشاہی کے بعد آخری

عدالت بھی ہے (مکافہ ۱۵:۲۰)۔

ہم ان مضامین پر زیادہ تفصیلات میں نہیں جانا چاہتے مگر ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ہم آخر زمانہ میں بہت آگے بڑھ چکے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ حقیقی ایماندار رپورٹ میں شامل ہونے کے لئے تیار ہو جائے (۱- تہسلنیکیوں ۱۸:۴-۱۳)۔ ان سب چیزوں کو مدد نظر رکھتے ہوئے جواب و قوع پذیر ہو رہی ہیں ہم وہی کریں جو ہمارے خداوند نے کہا ہے ”اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سید ہے ہو کر سر اور اٹھانا اس لئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہو گی“ (لوقا ۲۸:۲۱)۔ ہم بارہا یہ کہہ سکتے ہیں: کہ آج یہ اور وہ نوشتہ ہماری آنکھوں کے سامنے پورا ہو گیا! متی ۲۴:۱۴ میں ہمارے خداوند نے کہا ”اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہو گی تا کہ سب قوموں کے لئے گواہی ہوت ب خاتمه ہو گا“۔ یسوع مسیح کی حقیقی ابدی خوشخبری جس طرح اس زمانہ میں ساری دنیا میں لے جائی گئی ہے پہلے بھی ایسا نہیں ہوا تھا۔ ماضی میں، حتیٰ کہ پہلے اور خاص طور پر اصلاح کے وقت سے متواتر روحانی بیداریاں آتی رہیں مگر کسی نے بھی اصل مکمل خوشخبری کو جو نئے عہد نامہ کے آغاز میں جب کلیسیا کی بنیاد رکھی گئی تھی، روح القدس کے مسح کے نیچے اس خوشخبری کو دیے نہیں سنایا تھا۔ اب جو انجیل سنائی گئی جس میں کلام مقدس کی تمام تعلیمات جیسے کہ الوہیت، پانی کا بپتسمہ، عشاء ربانی، وغیرہ دوبارہ سے عین ویسے ہی جیسا کہ ابتدا میں تھا۔ آخر کار یہ ہمارے خداوند اور نجات دہنده کے بارے کہا گیا ہے: ”ضرور ہے کہ وہ آسمان میں اُس وقت تک رہے جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں جن کا ذکر خُد انے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کیا ہے جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں“ (اعمال ۲۱:۳)۔

ہمارے زمانہ میں، بہتیرے مبشروں نے کرتماقی تحریک کی منزل پر پہنچنے تک اپنی ذاتی انجیل کی منادی کی ہے۔ گرچہ ان سب نے اُس سب سے اہم وعدہ کو فراموش کر دیا جو مسیح کی واپسی سے پہلے پورا ہونا تھا۔ اُسی طرح جیسے نئے عہد نامہ میں خُدا کی نجات کا منصوبہ کلام مقدس کی نبوت کی تکمیل سے شروع ہوا۔ مرس میں ہم پڑھتے ہیں: ”یسوع مسیح ابن خُدا کی خوشخبری کا

شروع جیسا نبیوں نے لکھا ہے کہ دیکھ میں پیغمبر تیرے آگے بھیجا ہوں جو تیری راہ تیار کرے گا (ملکی 1:3) بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ خداوند کی راہ تیار کرو، اُس کے راستے سید ہے بناؤ (یسعیاہ 40:3)۔ یوحننا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا تھا۔ اور یہودیہ کے ملک کے سب لوگ اور یوشليم کے سب رہنے والے نکل کر اُس کے پاس گئے اور انہوں نے اپنے گناہوں اقرار کر کے دریائے یہود میں اُس سے بپتسمہ لیا، (مرقس 1:5-1)۔

اور جو اُس کے پیغام پر ایمان لے آئے انہیں وہ مرِ خدا یہ کہہ سکتا تھا: ”میں نے تم کو پانی سے بپتسمہ دیا مگر وہ تم کو روح القدس سے بپسمہ دیگا“ (8 آیت)۔ جب یسوع منظر پر آگیا، تو اُس نے یہ منادی کی: ”... وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاو،“ (15 آیت)۔

روح القدس کے نزول کے بعد، روح القدس کے مسح اور تحریک کے تلے پطرس نے اپنے پہلے واعظ میں یہ الفاظ کہے تھے: ”توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسح کے نام پر بپسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور ان سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا،“ (اعمال 2:38-39)۔

وقت پورا ہو گیا ہے۔ اب فضل کے آخری زمانہ میں، ہم کلام مقدس کی نبوت کی تکمیل کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں جو کہ کلیسیا کے لئے پہلے سے طے شدہ تھا ویسے ہی جیسے ابتداء میں ہوا تھا۔ مثلاً ملکی 4:5 میں یہ لکھا ہے ”دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دین کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔ اور وہ باپ کا دل بیٹی کی طرف اور بیٹی کا باپ کی طرف مائل کرے گا۔۔۔“

یوحننا بپسمہ دینے والے کی خدمت کی بدولت پرانے عہد نامہ کے والدین کے دلوں کو

نئے عہد نامہ کی اولاد کی طرف پھیرا گیا تھا (لوقا 17:17)۔ بھائی برٹنہم کی خدمت کی بدولت، دوسرا حصہ پورا ہوا تھا: خُدا کے فرزندوں کے دلوں کو ابتداء کی طرف رسوی والدین کی طرف پھیرا گیا تھا۔ خداوند یسوع نے پرانے عہد نامہ کے اس وعدہ کی تصدیق متی 11:17 میں کی ہے: ”اور یسوع نے جواب میں اُن سے کہا ایلیٰہ البتہ آئے گا اور سب کچھ بحال کرے گا۔“ جو اعلان ملا کی نبی نے روح القدس کے مسح کے نیچے کیا تھا ہمارے خداوند نے روح القدس کے مسح کے تلے اُس کی تصدیق کی اور اب وہ سب جو حقیقی طور پر روح القدس کے مسح کے نیچے تعلیم یافتہ ہیں اُس وعدہ پر ایمان لا کر اُس کی تکمیل کا تجربہ حاصل کرتے ہیں۔

خُدانے دسمبر 1965 میں اپنے خادم کو گھر بلا لیا تھا، مگر اُس وقت سے جو اصل الہامی پیغام وہ لا یا تھا خُدا کی بلاہث کے مطابق ساری دُنیا میں پہنچا دیا گیا ہے۔ یہاں یہ کہا جاسکتا ہے: جو کوئی خُدا سے ہے وہ خُدا کی باتیں سنتا ہے (یوحنا 8:47) جبکہ کوئی یہ بھی پوچھ سکتا ہے: ”ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟ اور خداوند کا بازو کس پر ظاہر ہوا؟“ (یسوعیہ 1:53) (رومیوں 10:16)۔

## انبیانہ خدمت

یہ میرے لئے بہت اعزاز کی بات ہے کہ مرد خُدا اولیم برٹنہم کی میرے ساتھ دس سال کی شخصی واقفیت تھی۔ میں یسوع مسح کی پوری خوشخبری کی منادی اور اُس کی عبادتوں میں یہاں کوئی دعا کے تعلق سے خُدا کے روح کے مافوق الفطرت کام کا چشم دید گواہ ہوں۔ جہاں تک بھائی برٹنہم کی خدمت کا ذکر ہے عاموس 3:7 پر زور دینا نہایت ہی اہم ہے جس کا وہ خود بھی اکثر تذکرہ کیا کرتا تھا: ”یقیناً خداوند خُدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گزاربیوں پر پہلے آشکارانہ کرے۔“ یہ الہی حقیقت انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ میں التجا کرتا ہوں کہ خُدانے جو کہا ہے اُس کی تعظیم کی جائے۔

استشنا 18:15 میں ہمارے نجات دہنده کو بطور نبی متعارف کروایا گیا ہے: ”خداوند تیرا

خُدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔ تم اُس کی سننا۔۔۔، اعمال کی کتاب 22:3 میں پطرس رسول نے اس وعدہ کی تینکیل کی تصدیق کی ہے جو کہ یسوع کے تعلق سے ہے: ”چنانچہ موسیٰ نے ہمارے آباء اجداد سے کہا تھا کہ خداوند خدا تھا رے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی برپا کرے گا۔ جو کچھ وہ تم سے کہے اُس کی سننا اور یوں ہو گا کہ جو شخص اُس نبی کی نہ سُنے گا وہ امت میں سے نیست و نابود کر دیا جائے گا“۔ یسوع 42:1 میں خداوند ہمارے نجات دہنہ کو خادم کہہ کر پکارا گیا ہے: ”دیکھو میرا خادم جس کو میں سن بھالتا ہوں۔ میرا بزرگ زیدہ جس سے میرا دل خوش ہے۔ میں نے اپنی روح اُس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کرے گا“۔ ہمیں اس کی تصدیق متی 12 باب کی 18 آیت میں ملتی ہے: ”دیکھو یہ میرا خادم ہے جسے میں نے چنا۔ میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ہے میں اپنا روح اس پر ڈالوں گا اور یہ غیر قوموں کو انصاف کی خبر دے گا“۔

ایک سچا نبی خُدا کا خادم ہی ہوتا ہے جس کے ذریعہ خداوند اپنی خدمت براہ راست جاری رکھتا ہے۔ ایک نبی ہونے کے ناطے وہ فرمانبرداری کے ساتھ اُس پر عمل کرتا ہے۔ میں نے بھائی بر تنہم کی عبادتوں میں اکثر اوقات اس کو ذاتی طور پر دیکھا تھا کہ وہ اپنے آپ کو بطور نبی اور بطور خادم بھی متعارف کرواتا تھا۔ بطور نبی جو کچھ وہ روایا میں دیکھتا تھا وہ بطور خادم اُس پر عمل کرتا تھا جب وہ بیماروں کے لئے دعا کرتا تھا، جو شخص دعا سائیہ قطار میں اُس کے سامنے دعا کے لئے کھڑا ہوتا تھا خُداوند اکثر اُس شخص کے بارے پہلے سے اُسے دکھادیتا تھا کہ وہ کون ہے، کہاں سے آیا ہے اور اُن کی کون سی بیماری ہے۔ بطور خادم ہونے کے ناطے وہ اُس بلاہٹ پر عمل پیرا تھا اور کہہ سکتا تھا۔ مثال کے طور پر ”آپ کو کینسر سے شفافی گئی ہے“۔ بھائی بر تنہم نے زور دے کر کہا کہ یہ ویسی ہی خدمت ہے جیسی ہمارے خُداوند اور نجات دہنہ کے زمانہ میں اُس کی تھی۔ مکافہ کے ذریعہ وہ اس قابل بھی تھا کہ پانچ مختلف موقع پر اُس نے میری خدمت کے لحاظ سے مجھے تفصیلات بتائیں۔

رویتیں دیکھنے کی نعمت کے حوالہ سے بھائی برٹنہم نے ہمارے خداوند کی خدمت میں تین واقعات کا بارہا تذکرہ کیا ہے۔ جب وہ پطرس سے پہلی مرتبہ ملا تو اُس نے اُسے کہا ”تمہارا نام شمعون ہے اور تمہارے باپ کا نام یوناہ ہے“۔ وہ تن ایل سے کہہ سکا کہ ”اس سے پہلے فلپس نے تجھے بلایا، جب تو انجیر کے درخت کے نیچے تھامیں نے تجھے دیکھا“ (یوحنا 1:48)۔ وہ کنویں پر اُس عورت کو کہہ سکتا تھا ”تو پانچ شوہر کرچکی ہے اور جس کے پاس تو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں“ (یوحنا 4:18)۔

کئی سالوں تک بھائی برٹنہم کی خدمت میں اسی انبیانہ خدمت کو دیکھا اور سنایا جاتا رہا۔ وہ بارہا یہ کہہ سکتا تھا ”خداوند یوں فرماتا ہے۔۔۔“ اور ہر دفعہ وہ پورا ہو جاتا تھا، عین اُسی طرح جیسے اُس نے دیکھا ہوتا تھا۔ یہ محض صرف لکھا نہیں ہوا: ”یسوع مسح کل اور آج بلکہ اب تک یکساں ہے (عبرانیوں 8:13)۔ بلکہ بلاشبہ اُس نے اپنے آپ کو یکساں منکشf کیا ہے، گنہگاروں کو نجات دی، قید یوں کو رہائی بخشی اور ہمارے زمانے میں بیماروں کو شفادی؛ میں اپنی آنکھوں سے اس کا گواہ ہوں، اور لاکھوں ایماندار اس کی گواہی دے سکتے ہیں۔

گذشتہ سالوں میں، ہم نے بار بار بھائی برٹنہم کے اختیار اور بلاہٹ کے بارے اور جو کچھ خداوند خدا نے اُس کی خدمت میں کیا ہے اُسے دہرا�ا ہے۔ آج میں مختصر طور پر 28 فروری 1963 والے واقعہ کو چھونا چاہوں گا، جو پیشتر ہی سے مرد خدا اپر منکشf ہو چکا تھا۔ یہ سن سیٹ پہاڑ (Tucson) ایریزونا (Arizona) میں واقع ہوا تھا، جو کہ ٹیوسان (Sunset Mountain) شہر سے 42 میل کے فاصلہ پر ہے: خداوند ما فوق النظرت بادل میں نیچے اُترا جس میں سات سال فرشتے تھے۔ وہاں اُسے جیفرسن ولی (Jeffersonville) لوٹ جانے کی ہدایات ملیں کیونکہ سات مہروں کے کھلنے کا وقت آپنچا تھا۔ 17 مارچ 1963 سے 24 مارچ تک اُس مرد خدا نے سات مہروں کے بارے میں منادی کی۔

امریکہ میں متعدد رسالوں (Magazines) نے اُس پر اسرار بادل کی خبر دی۔ یہ اُس

وقت پر لیں کا گرم مضمون تھا، مگر تمام بیشروں اور تمام منادوں کی فہرست میں کتوں نے اس دن پر آج تک توجہ دی ہے؟ وہ سب اپنے پروگراموں میں مصروف ہیں مگر کچھ نہیں جانتے کہ خُدا کا اس وقت کے لئے کیا وعدہ ہے۔ اس کی عدم معرفت کی وجہ سے انہوں نے اپنے لئے خُدا کی مصلحت کو روکر دیا ہے، اُسی طرح جیسے روحانی پیشواؤں نے پچھلے زمانہ میں بھی کیا تھا (لوقا 7:30)۔ جیسے مذہبی عالم میں مسیح کی پہلی آمد کے وقت ہوا تھا، وہی کچھ اب بھی اُس کی دوسری آمد سے پہلے ہو رہا ہے۔ مگر ویسے ہی جیسے پچھلے زمانہ میں یقیناً یوحننا پتسمہ دینے والے کو بھیجا تھا تاکہ کلام پورا ہو جائے اور خداوند کے لئے مستند قوم تیار ہو جائے۔ اُتنی ہی مساوی یقینی کے ساتھ مرد خُدا اولیم برٹنہم کو بلاہٹ ملی تھی۔ جب وہ 11 جون 1933 کو اوہا یو (Ohio) دریا پر پتسمہ دے رہا تھا تو مافوق الفطرت بادل میں آواز سنائی دی تھی۔ ”جس طرح یو حننا پتسمہ دینے والے کو مسیح کی پہلی آمد کا پیشوروں ہو گا“، آج ہم کے یقین کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ارشاد پائیہ تکمیل تک پہنچ چکا ہے۔

## حقیقی ایمان کیا ہے؟

24 نومبر 1963 کو بھائی برٹنہم نے ایک پیغام سنایا جس کا عنوان ”تین طرح کے ایماندار“ تھا۔ اس پیغام میں اُس نے حقیقی ایمانداروں جیسی وضع رکھنے اور بے ایمانوں کے بارے میں بیان کیا۔ ابراہام حقیقی ایمان کی مثال ہے اور حتیٰ کہ اُس کا حوالہ ”سب ایمانداروں کا باپ“ کے طور پر دیا جاتا ہے۔ کلام مقدس کیا کہتا ہے؟ یہ کہ ابراہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے لئے راستبازی گنا گیا“ (رومیوں 4:3)۔ یعقوب رسول حقیقی ایمان کو فرمانبرداری اور اعمال کے ساتھ جوڑتا ہے اور لکھتا ہے کہ ایمان بغیر اعمال کے مُرد ہے۔ اُس نے وضاحت کی ہے ”جب ہمارے باپ ابراہام نے اپنے بیٹے اخحاق کو قربانگاہ پر قربان کیا تو کیا وہ اعمال سے راستباز نہ ٹھہرا؟ پس تو نے دیکھ لیا کہ ایمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ مل کر اثر کیا اور اعمال سے ایمان

کامل ہوا۔ اور یہ نو شتہ پورا ہوا کہ ابراہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے لئے راستبازی گناہ کیا اور وہ خُدا کا دوست کہلایا،” (یعقوب 21:23-27)۔

جب ہمارا خداوند کہتا ہے ”جو ایمان لائے اور بپسمہ لے وہ نجات پائے گا۔۔۔“ (مرقس 16:16)۔ اُن کے پاس اس کا کیا جواز ہے جو ایمان لانے کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر پانی کے بپسمہ کا انکار کرتے ہیں؟ ایسے حالات میں ایمان اعمال سے ظاہر نہیں ہو رہا۔ آخر کار یہ ہمارے اپنے اعمال کے بارے نہیں ہے جس پر ہم نے بجالانا ہے۔ خدا کے کلام کی فرمانبرداری ہی ہمارے ایمان کو ثابت کرتی ہے۔ اُن کے بارے کیا کہہ سکتے ہیں جو ایمان لانے کے دعویدار تو ہیں مگر جو خداوند نے مرقس 16 میں ارشادِ عظم میں فرمایا ہے اُسے رد کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر؟ ایسے لوگ حقیقی ایماندار ہیں یا کہ ایمانداروں جیسی وضع رکھتے ہیں؟ ہمارے خداوند نے کہا تھا ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا۔۔۔“ (یوحنا 14:12)۔ اور ”۔۔۔ ایمان لانے والوں کے درمیان یہ مجزر ہوں گے۔۔۔“ (مرقس 17:16)۔ صرف جب خداوند خدا اپنے کلام کے وسیلہ سے کسی سے شخصی طور پر کلام کرتا ہے اور اُسے اپنا وعدہ دیتا ہے تو تب ہی وہ شخص ایمان لائے گا اور جیسے کلام کہتا ہے فرمانبرداری کرے گا اور جو وعدہ کیا گیا ہے اُس کا تجربہ حاصل کرے گا۔

جہاں تک ایمانداروں والی وضع رکھنے والوں کے بارے ہے تو ہم یہ دکھ سے کہتے ہیں کہ وہ اپنے ایمان اور تعلیم اور اپنی دعاوں میں خدا کو نظر انداز رکرتے ہیں۔ لوگ خدا کے کلام کا حوالہ تو دیتے ہیں مگر اپنی عبادتوں میں خود ساختہ پیغامات سنتے ہیں۔ جیسا کہ سب فرقوں میں ایمانداروں والی وضع رکھنے والے موجود ہیں۔ یہ ایک جانی مانی حقیقت ہے کہ تمام مسیحی کلیسیاوں کے اپنے ذاتی عقائد ہیں۔ حتیٰ کہ وہ اُسے ”رسولی“ کہتے ہیں جبکہ رسولی تعلیم سے اُن کی کوئی بھی چیز میل نہیں کھاتی۔ اس نام نہاد رسولی عقیدے کے ساتھ ساتھ نقایہ کا عقیدہ (325 عیسوی) اور کیلیڈ و نین عقیدہ (381 عیسوی) اور دوسرے بھی ہیں۔ جبکہ ایک حقیقی رسولی عقیدہ کا اعلان

صرف باہل میں ہی پایا جاتا ہے جو کئے عہد نامہ کا ورثہ ہے۔ حقیقی ایمانداروں میں مندرجہ ذیل آیت کی سچائی بھی لاؤ گو ہوتی ہے ”جو مجھ پر ایمان لائے گا جیسا کہ کتاب مقدس میں آیا ہے۔۔۔“ (یوحننا 7:38)۔ خداوند نے یہ سب ان سے کہا جو اپنی تعلیمات پر ایمان رکھتے ہیں: ”اور یہ بے فائدہ میری پرسش کرتے ہیں کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں،“ (متی 9:15)۔ یہ ہمیشہ کے لئے لاؤ گو ہوتا ہے: ”مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچ پرستار باپ کی پرسش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے،“ (یوحننا 4:23)۔ یہاں ہمیں ایک سنجیدہ سوال پوچھنا ہوگا: دراصل ہم کس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا ہمارا ایمان اُس پر ہے جو خدا نے کہا ہے اور جس کا اُس نے اپنے کلام میں وعدہ کیا ہے اور جس پر مسیحیت کی ابتداء میں عمل ہوا تھا، یا ہم بتوں کو مانتے ہیں اور انسان کی بنائی ہوئی تعلیمات جو مسیحی کلیسیا میں سکھائی جاتی ہے؟

بے ایمان صرف وہ نہیں ہیں جن کے لئے خدا کا وجود نہیں ہے اور وہ کچھ بھی نہیں مانتے۔ مرد خدا ولیم برٹنہم نے جنت میں انسان کے گرنے اور بے ایمانی کے بارے جو کچھ بتایا ہے وہ نہایت ہی اہم ہے۔ نجات کے منصوبہ سے جڑا ہوا یہ نہایت ہی اہم مکافہ تھا جو اسے خداوند کی طرف سے ملا تھا۔ سب سے پہلے لوسیفر نے آسمان میں اپنی بڑائی چاہتی اور اپنے آپ کو خُد تعالیٰ کے برابر کرنا چاہا، مگر پھر وہ اُن سب کے ساتھ گرا جنہوں نے اُس کی پیروی کی تھی (یسوعاہ 14:12-15)۔ جنت میں انسان کے گرنے کا سبب محض اس لئے بنا کیونکہ شیطان سانپ کی شکل میں ان الفاظوں کے ساتھ چٹا کے ساتھ بات چیت کرنے میں کامیاب ہوا تھا: ”کیا واقعی خدا نے کہا۔۔۔؟“ یوں اُس نے آدم سے کہی گئی خُدا کی بات پر شک ڈال دیا اور اس طرح بے ایمانی کا آغاز ہوا جو ساتھ نافرمانی لے آئی اور جس کی وجہ سے ساری انسانیت بہک گئی اور کھینچ کر نیچے گرا دی گئی تھی اور پھر موت کی آنغوш میں چلی گئی۔ حقیقی ایمان پر زور دیتے ہوئے ہمارے نجات دہنہ نے کہا تھا ”۔۔۔ اگر تم ایمان نہ لاوے گے کہ میں وہی ہوں تو اپنے گناہوں میں

مرو گے،” (یوہنا: 8:24) حتیٰ کہ اب بھی حقیقی ایمان صرف ان میں ہی لگنگر انداز ہو سکتا ہے جو حقیقی طور پر یسوع مسیح اور جو خدا نے اپنے کلام میں کہا ہے اُس پر ایمان لاتے ہیں۔ بے ایمان ہمیشہ دشمن کے بوئے ہوئے شک کے ساتھ جڑی رہتی ہے۔

ہر کوئی اپنے آپ کو جانچے تاکہ دیکھے کہ کیا وہ کلام مقدس کے مطابق حقیقی ایماندار ہے اور پورے دل سے خدا کے ہر سخن پر ایمان رکھتا ہے، خداوند کے ہر وعدہ کو قبول کرتا ہے اور گھرے طور سے خدا کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ حقیقی ایماندار پھنے ہوؤں کا حصہ ہیں اور خدا کے روح اور کلام کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں اور انہیں تمام سچائی میں لا یا گیا ہے۔ وہ بھائی بر تنہم کی الہی بلاہٹ کو مانتے ہیں جو الہامی پیغام لے کر آیا اور اس الہامی پیغام کے قاصد کی الہی بلاہٹ کو بھی مانتے ہیں جس نے اُسی پیغام کی منادی ساری دنیا میں کر دی۔

حقیقی ایمانداروں نے وقت کو پہچان لیا ہے جس میں ہم جی رہے ہیں۔ وہ ان تمام مذہبی روایات اور تعلیمات میں سے نکل آئے ہیں جو کہ بائبل کے ساتھ میل نہیں کھاتیں وہ کلام کی سچائی میں پاک ہو چکے ہیں۔ جیسے ہمارے نجات دہنده کی دعا ہے: ”انہیں سچائی کے وسیلے سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے،“ (یوہنا: 17:17)۔ اس کا آغاز الوہیت سے ہوتا ہے: سچی تعلیم صرف خدائے واحد کی شہادت دیتی ہے۔ ”تیلیث“ یا ”خدائے ثالوث“ کا لفظ بائبل میں ایک مرتبہ بھی نہیں ملتا ہے، نہ ہی تین ابدی شخصیتوں کا تذکرہ ملتا ہے۔ بائبل محض خدائے واحد کے بارے ہی بتاتی ہے جس نے اپنی نجات کے منصوبہ کا اعلان کیا ہے اور وہ خود ہی اُسے پورا بھی کرتا ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو آسمان میں بطور باپ منشف کیا ہے، زمین پر اکلوتے بیٹھے یسوع مسیح کے اندر یعنی (عمانوائیل= خدا ہمارے ساتھ)، اور نجات یافتہ کلیسیا میں روح القدس کے ذریعہ کام کرتا ہے۔ ”باپ کے نام میں، بیٹھے کے نام میں، روح القدس کے نام میں“ یہ کلیسیہ بائبل میں ایک مرتبہ بھی استعمال نہیں ہوا ہے۔

دانیال کے ستر سال

وفادار خداوند نبی کو بھجا کہ پیغام لے کر آئے۔ اُس نے بیکھی تیقینی بنا کیا کہ اس پیغام کو ماری دینا میں بپھایا جائے ”پھر میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے پیچے میں اڑتے ہوئے دیکھا جس کے پاس زمین کے راستے والوں کی ہر قوم اور قبیلہ اور ایل زبان اور امت کے ننانے کے لئے اپنی خوبزیری تھی“ (مکافہ ۶:۱۴)۔ یہ اب دُنیا کی انتباہ کی پیش قہا ہے، اور خداوند خدا پیغمبر کے وصیہ سارا جہاں صرف اُسی کو ہی ملے۔



جب بات بپسمہ کی ہوتی ہے تو انہیں بھی اُس میں قائم رہنا ہے جو پطرس نے روح القدس کی تحریک اور مسح کے تلے نئے عہد کی کلیسیا کی بنیاد کے دین مقرر کیا تھا (اعمال 41:38-41)۔ پطرس نے ارشادِ عظم کو سمجھتے ہوئے عین اُسی طرح اُس پر کارروائی کی۔ اُسی طرح فلپس نے (اعمال 8:16)، پُوس (اعمال 19:5) اور تمام ایمانداروں نے پہلی صدیوں میں کیا تھا، جو ایمان لاتے تھے وہ انہیں خداوند یسوع مسح کے نام میں بپسمہ دیتے تھے۔ یہی وہ نام ہے جس میں خدا نے بطور باپ کے بیٹی کے اندر اور روح القدس کے وسیلہ ہم پر اپنے آپ کو منکش ف کیا ہے۔ کلام مقدس میں سے افسیوں 4:5 آج بھی لاگو ہوتا ہے ”ایک ہی خداوند ہے۔ ایک ہی ایمان۔ ایک ہی بپسمہ“۔

وہ سب جو حقیقی ایمان رکھتے ہیں اور فرمانبردار ہیں وہ 2 کرنھیوں 17:18 کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں ”اس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ ان میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوو۔ تو میں تم کو قبول کرلوں گا۔ اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹی بیٹیاں ہو گے“۔ یہ وہ ہیں جو روح القدس کے مافوق الفطرت کام کی تکمیل کا تجربہ حاصل کریں گے۔ جیسے یعقوب رسول نے روح القدس کی تحریک اور مسح کے تلے نبوت کی تھی۔ خداوند خدا پہلی اور پچھلی بارش کو بڑے زور دار طریقہ سے بھیجے گا: ”۔۔۔ دیکھو کسان زمین کی قیمتی پیداوار کے انتظار میں پہلے اور پچھلے مینہ کے بر سنے تک صبر کرتا رہتا ہے“ (یعقوب 5:7)۔ یوایل بنی پہلے ہی روح القدس کی تحریک اور مسح کے تلے اس کا اعلان کر چکا تھا ”پس اے بنی صیون خوش رہو اور خداوند اپنے خدا میں شادمانی کرو کیونکہ وہ تم کو پہلی برسات اعتدال سے بخشے گا۔ وہ تمہارے لئے بارش یعنی پہلی اور پچھلی برسات بروقت بھیجے گا“ (یوایل 2:23)۔

جیسے پطرس رسول نے لکھا ہے، ہمیں بھی خوشی منانی چاہیے کیونکہ ”۔۔۔ وہ تمہارے واسطے (جو خدا کی قدرت سے ایمان کے وسیلہ سے اُس نجات کے لئے جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے حفاظت کئے جاتے ہو) آسمان پر محفوظ ہے“ (1-پطرس 1:5)۔ ہم اختتام سے

قبل آخری وقت میں پہنچ چکے ہیں۔ عین اب، زندگی کے تمام شعبوں میں ہمیں بڑی سمجھی گی سے موجودہ صورت حال میں حسب معمول زندگی گزارنی چاہیے تاکہ ہماری وجہ سے یسوع مسیح کے نام کی شرمندگی نہ ہو۔

ایک مرتبہ پھر سے اس بات پر زور دینا چاہیے کہ جو کوئی غلط تعلیمات کی پیروی کرتا ہے وہ آسمان پر نہیں جائے گا۔ خداوند نے ہم پر فضل کیا ہے۔ چنانچہ اس آخری پیغام کے وسیلے سے ہمیں خدا کی طرف، اُس کے کلام کی طرف اور رسولوں کی تعلیم کی طرف واپس لوٹایا گیا ہے۔ جو کہ سو فیصد پہلے والے کلام کے ساتھ یگانگت میں ہے۔ اگر کوئی اس کی تعظیم نہیں کرتا تو اُس نے خدا کے فضل والے دن کو نہیں پہچانا ہے جب اُس پر زنگاہ کی گئی (لوقا 19:42-44)۔

لوقا 21 باب میں خداوند نے بہت سی چیزوں کا اعلان کیا ہے جو وقوع پذیر ہو گئی اور پھر آخری زمانہ کا حوالہ دے کر کہا ”۔۔۔ اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سرأو پر اٹھانا اس لئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہو گی۔۔۔ اسی طرح جب تم ان باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خدا کی بادشاہی نزدیک ہے۔۔۔ پس ہر وقت جاگتے اور دعا کرتے رہوتا کہ تم ان سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور ابن آدم کے حضور کھڑے ہونے کا مقدور ہو،“ (لوقا 21:36-25)۔ اُس کا ہم سے وعدہ ہے ”۔۔۔ اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں،“ (متی 28:20)۔

بھائی برٹنیم نے روحانی خوارک کو ذخیرہ کر کے اپنی انبیانہ بلاہٹ کو پورا کیا تھا۔ مجھے بھی خداوند نے جو حکم دیا تھا میں نے اُسے مکمل کیا ہے۔ میں نے اُس روحانی خوارک کو کلام مقدس کی درست ترتیب اور انبیانہ کلام کے اصل مقام پر رکھ کر تقسیم کیا ہے: (متی 24:45-47) کی تصدیق خداوند نے 19 ستمبر 1976 کو خود کی تھی۔ خدا کے فضل سے میں اس قابل بھی ہوا کہ بھائی برٹنیم کے تمام بیانات کو درست مقام پر رکھ سکوں، حتیٰ کہ وہ بھی جنہیں اُس وقت خدا کے کلام کے مطابق سمجھنا مشکل تھا۔ حتیٰ کہ پُوس کے خطوط کے حوالہ سے پطرس کو بھی اُس پچھلے زمانہ میں یہ لکھنا پڑا تھا: ”اور اپنے سب خطوں میں ان باتوں کا ذکر کیا ہے جن میں بعض باتیں ایسی ہیں جن کا

سمجھنا مشکل ہے اور جاہل اور بے قیام لوگ ان کے معنوں کو بھی اور صحیفوں کی طرح کھینچ تان کر اپنے لئے ہلاک پیدا کرتے ہیں، (2- پطرس 3:15-16)۔

میں یہ گواہی دے سکتا ہوں کہ میں نے وہی کچھ کیا ہے جو پُوس نے اُس وقت تیمتحیس کو لکھا تھا ”کہ ٹو کلام کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مستعد رہ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر“ (2- تیمتحیس 4:2)۔ اُسی طرح جیسے فرانس کے شہر مارسیل (Marseille) میں خداوند نے بلند آواز سے مجھے حکم دیا تھا۔ جس کی وجہ سے، میں نے صرف کلام کی منادی کی ہے اور ہر قسم کی تفسیر کو روڈ کیا ہے۔

جیسے پُوس نے کیا تھا، میں بھی یہ گواہی دے سکتا ہوں ”مگر خداوند میر امد دگار تھا اور اُس نے مجھے طاقت بخشی تاکہ میری معرفت پیغام کی پوری منادی ہو جائے اور سب غیر قویں سُن لیں۔“ (2- تیمتحیس 4:17)۔

وہ سب بھائی جن کے پاس حقیقی طور پر الٰہی خدمت ہے وہ اُس روحانی خوراک کو جو کہ خالص منکشف کلام ہے تقسیم کر رہے ہیں۔ خداوند کی میز جتنی ہمارے زمانے میں بھر پور طریقہ سے تیار ہے اس سے پہلے کبھی ایسے نہ تھا۔ اب ہمیں دعا سائی طور پر سرگرم ہونے کی ضرورت ہے اور خداوند خودا پرے مخلصی کے کام کو بڑی قدرت کے ساتھ مکمل کریگا (رومیوں 9:28)۔ عین بالکل آخر میں، بالکل ویسے ہی جیسے بھائی بر تن ہم نے دیکھا تھا کہ دُلہن روحانی یگانگت میں چلے گی اور خدا ہماری دعاؤں کا جواب دے گا تاکہ جو کچھ ہم ایمان سے کہیں گے وہ پورا ہو جائے گا۔ یہ نہایت اہم ہے کہ ہم خدا کے کلام اور خدا کی مرضی میں قائم رہیں کیونکہ صرف تب ہی وہ ہم سے خوش ہو گا۔

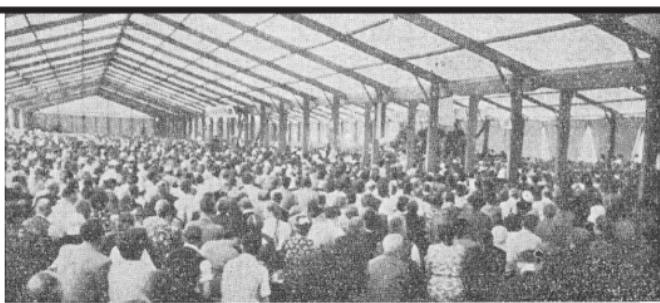
## 70 برس بیت گئے

1949 میں پنکوست کے دین میں نے توبہ کے آنسوؤں سے اپنی زندگی خداوند یسوع کے لئے مخصوص کی تھی اور روح القدس کا پتسمہ بھی پایا تھا۔ تب سے میں خداوند کے ساتھ ایمان سے بھر پور بارکت زندگی کو پیچھے مُڑ کر دیکھ سکتا ہوں۔ خدا کے فضل سے میں 1952 سے خدا کے



ہمیں سٹیڈیم سوئزرلینڈ جہاں بھائی برٹنہم نے 20 جون سے 26 جون 1955 میں منادی کی تھی۔

کلام کی منادی کر رہا ہوں جس کا آغاز ایک پتی کا شل کلیسا میں ہوا تھا۔ 1955 میں جرمنی کے شہر کارلسروہی (Karlsruhe) میں میں نے بھائی برٹنہم کی میٹنگز میں شرکت کی تھی۔ میں پہلی ہی عبادت میں جان گیا تھا کہ یہ خدا کا بندہ ہے اور اس کے پاس ایک خاص خدمت ہے جو کہ ہمارے زمانہ کے لئے خدا کے منصوبہ سے جڑی ہوئی ہے۔



کارلسروہی کی عبادت کی تصویر جہاں بھائی برٹنہم نے 12 راگسٹ سے 19 راگسٹ 1955 میں منادی کی تھی

1958 میں بھائی برٹنہم کے جو پیغامات ٹیپ پر ریکارڈ ہوتے تھے ہم نے خدا کی راہنمائی میں اُن کا ترجمہ شروع کر دیا تھا، جس کی وجہ سے پہلے ہماری آزاد مقامی کلیسیا وجود میں آئی جو بعد ازاں مشن سنٹر بن گئی۔ 2 اپریل 1962 کو خداوند کی بلند آواز کے وسیلہ مجھے بلاہٹ ملی جس کی تصدیق الٰہی مکاشفہ کے ذریعہ 3 دسمبر 1962 کو بھائی برٹنہم نے کی تھی اور اُس نے اس کے متعلق مجھے ہدایات بھی دی تھیں۔

1964 میں نے اپنا پہلا مشنری دورہ بھارت کا کیا اور واپسی پر یروشلم بھی گیا۔ 1966 کے آغاز میں میں نے پڑوی ممالک میں مشنری دوروں کی شروعات کی اور بعد ازاں عالمگیر دورے شروع کر دیئے۔ ریڈ یولیکسیم برگ (Luxembourg) پر 20 منٹ کے پیغامات کے وسیلہ سے جو 1967 سے 1978 تک میں ہر اتوار کی صبح پیش کرتا تھا۔ میں جرمن زبان بولنے والے ممالک میں بہتیرے لوگوں تک رسائی حاصل کر سکا اور انہیں مختلف شہروں میں منعقد ہونے والی عبادات میں مدعو کرتا تھا۔ بہت سے ایماندار بھائی برٹنہم کے ساتھ ہونے والے تجربات اور ان باہر کت عبادات کا اثر آج تک محسوس کرتے ہیں۔ سوئزر لینڈ، آسٹریا اور جرمنی کے سب شہروں میں ہال کچھ کچھ بھرے ہوئے تھے۔ خدا کی بادشاہی میں وہ ڈھیروں برکتوں کے سال تھے۔

1976 کی دو یادگار تصویریں ایک زیور ک سوئزر لینڈ (Zurich Switzerland) سے ہے جبکہ دوسری ہلکبرون جرمنی (Heilbronn Germany) سے ہے۔ دونوں تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ خدا نے اپنے کلام کی منادی کی برکتوں سے نوازا ہے۔





1979 میں جیسے حوا کے ساتھ فردوں میں ہوا تھا، دشمن شکوک و شبہات پھیلانے میں کامیاب ہوا اور سوال کرنے لگا ”کیا خدا نے واقعی اس سے کلام کیا ہے؟“ یوں بلاہٹ پرسوالات اٹھ گئے اور مقامی کلیسیا قریباً بتا، ہی وبر بادی کی جانب گامزن ہو گئی مگر خداوند خدا نے کلوری کی فتح ظاہر کی؛ بر گزیدہ لوگ دھوکے کا شکار نہ ہوئے اور خدمت جاری رہ سکی، حتیٰ کہ اب تک جاری ہے۔

سال 2020 کے لئے میں نے محسوس کیا تھا کہ میں کسی بھی مشنری دورہ کا منصوبہ نہ بناؤں جیسا کہ ہم نے سب نے بھی غور کیا ہے کہ یہ عالمی و باکورونا و ائرنس کی وجہ سے ممکن بھی نہیں ہو سکتا تھا۔ اور اسی وجہ سے ہم ان دنوں کریغڈلڈ مشن سنٹر میں بین الاقوامی عبادات منعقد نہیں کر پا رہے ہیں۔ ہم خدا کے نہایت شکر گزار ہیں کہ 1974 سے ہم اس مقامی گرجا گھر سے ساری دنیا میں ہزاروں ایمانداروں کو خدا کے کلام سے مستقید کر سکے۔ خداوند نے جو حکم مجھے دیا تھا وہ پورا ہوا؛ ”میرے لوگوں کو میرے حضور مجع کروتا کہ وہ میرا کلام سنیں“۔

جس طرح خدا نے روحانی خوراک کو ذخیرہ اور تقسیم کرنے کے لئے مہیا کیا ہے، اس نے یہ بھی یقینی بنایا کہ علیحدگی اور بحالی کا آخری پیغام اب انٹرنیٹ (Online) پر بھی سنا جاسکے۔ خدا نے چاہاتو میں ہر مہینے کے آخری اتوار کو دوپہر 2 بجے کی بجائے صبح دس بجے (جرمن وقت) پیغام دیا کروں گا جو کہ زیورک (Zurich) اتوار کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ اور ہر مہینہ کے پہلے

اتوار کو صحیح دس بجے کریں گلڈ میں پیغام دیا کروں گا، یہ دونوں انتہنیٹ کے ذریعہ نشر ہوں گے اور بیک وقت متعدد زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ مشہور چینلو پر ساری دُنیا میں سُنے جاسکتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہم اب 1980 کی دہائی کے پیغامات ہر بده اور ہفتہ کی شام اور اتوار کی صحیح معمول کے وقت کے مطابق نشر کر رہے ہیں۔ وہ بھی مختلف زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ دستیاب ہیں تاکہ ایماندار اور حقیقی کہ پوری جماعتیں ساری دُنیا میں رابطہ کر کے آن لائن سن سکیں۔ خادم بھائی جہاں بھی ممکن ہے مقامی عبادتوں کو جاری رکھیں گے۔ اس زمین پر جہاں کہیں بھی ایماندار یسوع مسیح کے نام میں جمع ہوتے ہیں، تو خداوند ان کے درمیان حاضر ہوتا ہے (متی 18:20)۔ مہربانی سے اس پر پورے دل سے ایمان لا سکیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ حقیقی ایماندار چاہے دُنیا میں کہیں بھی ہوں دُعا میں متفق ہو جائیں تاکہ خداوند خدا ہر جگہ نجات یافتہ میں کاملیت اور دُلہن کلیسیا میں اُس تیاری کو پروان چڑھا سکے۔ اب وہ سب جو منکش ف کلام پر ایمان رکھتے ہیں ان کا تعلق دانا کنوار یوں سے ہے وہ بطور دُلہن کلیسیا اپنی تیاری کے آخری مرحل کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں۔ کیونکہ یوں لکھا ہے ”... اور جو تیار تھیں وہ اُس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہو گیا“ (متی 10:25)۔ کلام مقدس میں (مکافہ نہ 7:19) کا تعلق بھی اسی سے ہے: ”... اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔ اُس نے بڑہ کے لہو سے کامل مخلصی حاصل کی ہے“ (متی 28:26)، خدا کے کلام سے کامل تقدیس پائی ہے (یوحنا 17:17) اور کلام کے مطابق (افسیوں 13:1) میں، اُس دن اپنے بدن سے نجات کے لئے روح القدس کی مہر ہوئی ہے: ”اوْ اُسی میں جب تم نے کلامِ حق کو سُنا جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے اور اُس پر ایمان لائے پاک موعودہ روح کی مہر لگی“۔

میں ان متعدد گزرے ہوئے برسوں کو پیچھے مُڑ کر دیکھتا ہوں اور خداوند کا بے حد شکر گزار ہوں جس نے بارہا مجھ سے کلام کیا اور مجھے ہدایات دیں۔ اُس نے لاکھوں لوگوں میں عظیم کام کئے ہیں اور انہیں حقیقی ایمان کی جانب لوٹا کر لے آیا ہے۔ اُسی طرح جیسے پچھلے زمانہ

میں شمعون کی مانند اُس پچھلے زمانہ کی طرح (لوقا 29:2)، میں صاف دل سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ ”خداوند اب تو اپنے بندہ کو سلامتی سے رخصت کر کیونکہ میری آنکھوں نے دیکھ لیا ہے کہ اصل پیغام جو صحیح کی دوسری آمد کا پیشوں ہے اُسے دُنیا پر سب لوگوں نے سُن لیا ہے۔“

ہم توقع کرتے ہیں کہ آنے والا سال حقیقی سال یوبلی ہو، جس کی منادی لوقا 4 باب میں ہمارے خداوند نے کی، جس میں ہر کسی کو خدا کی طرف سے دی گئی ملکیت بحال ہو جائے گی: ”... تمام ملک میں سب باشندوں کے لئے آزادی کی منادی کرانا۔ یہ تمہارے لئے یوبلی ہو۔ اس میں تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت کا مالک ہو اور ہر شخص اپنے خاندان میں پھر شامل ہو جائے،“ (احباد 10:25)۔

”اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ یعنی ان کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔ کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا ان کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلو ٹھہرے۔ اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا ان کو بلا یا بھی اور جن کو بلا یا ان کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا ان کو جلال بھی بخشنا،“ (رومیوں 8:28-30)۔

مجھے اور سب خادم بھائیوں کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔

**اُسی کی بلا ہٹ سے**

**بھائی فرینک**

Bro. Frank

خدا کی مرضی اور اُس کے فضل سے میرے پیغامات براہ راست نشر ہوا کریں گے۔  
ہر مہینے کے پہلے اور آخری اتوار پاکستان کے دو پھر 2 بجے

لگاتار آن لائن نشریات کے اوقات

ہر بدها اور ہر ہفتہ پاکستان وقت کے مطابق رات ساڑھے گیارہ بجے  
اور ہر اتوار دوپھر 2 بجے

انٹرنیٹ کے ذریعہ نشر ہونے والے یہ پیغامات بہت سریع ہی لوگوں کے لئے ڈھیروں برکتوں کا باعث  
بنے ہیں اور اب یہ مختلف زبانوں میں بھی سنے جاسکتے ہیں۔

YouTube Channel

[www.youtube.com/user/freievolksmission.](https://www.youtube.com/user/freievolksmission)

بغیر اجازت نامہ اس کی دوبارہ چھپائی یا نقل منوع ہے  
ناشر ایوالڈ فرینک مشنری

Mission Center

P.o. Box 100707

47707 Krefeld, Germany.

اس کی اشاعت اور تریکیل کے اخراجات رضا کارانہ عطیات سے ادا کئے جاتے ہیں۔  
جرمنی سے جاری مشنری کام میں عطیہ دینے کے لئے

Freie Volksmission Krefeld, Sparkasse Krefeld, No 1209386  
routing number 32050000, IBAN DE14320500000001209386

BIC SPKRDE33

اگر آپ ہم سے کتابیں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ اس ائیرلائیس پر ہم سے رابطہ کریں:

Mission Centre P.O.Box. 100707

47707 Krefeld Germany.

ان پیغامات کو 17 مختلف زبانوں میں ساری دنیا میں سُنا جاسکتا ہے۔

خُدا اپنی نجات کے منصوبہ کے مطابق جو کچھ موجودہ وقت میں کر رہا ہے اُسکے حصہ دار بن جائیں! آپ ہمیں youtube.com پر اس نام سے تلاش کر سکتے ہیں۔

**"Apostolic Prophetic Bible Ministry"**

Homepage:<http://www.freie-volksmission.de>

E-mail: volksmission@gmx.de

Fax: +49-2151/951293

ناشر اور مصنف: بھائی ایوالڈ فرینک (جرمنی)

مترجم: بھائی عرفان مائیکل (لندن)

پاکستان میں رابطہ کے لیے:

0321-4901522	پاسٹر فراز گل (چک 424 گوجرہ)	0300-6558790	پاسٹر زاہد شفیق (تریپالاڑیم)
0303-4289780	پاسٹر ندیم قاصد ( لاہور )	0316-1454677	پاسٹر وکی (میوہپتال لاہور )
0345-6731379	پاسٹر رضوان برکت ( سیالکوٹ )	0342-8232699	پاسٹر ستار (کوئٹہ )
0314-3600476	پاسٹر عبدال جاوید ( ساہیوال )	0341-7237680	پاسٹر پنوں پٹرس (رجیم یارخان )
0300-9426701	پاسٹر شہزاد مسح ( والٹن روڈ، لاہور )	0312-5158998	پاسٹر جیرسوں کھوکھر (واہ کینٹ راولپنڈی )
0336-5036351	پاسٹر فرمان مسح ( راولپنڈی )	0344-2632429	پاسٹر اعجاز مسح ( کراچی )